82645 ـ خاوند اور بيوى جهگڑتے اور بيوى خاوند كو مارتى ہى كيا بيوى كو طلاق دے دے ؟

سوال

ميں اور بيوى آپس ميں بہت زيادہ جهگڑتے رہتے ہيں اور وہ مجهے پورى طاقت سے مارتى بهى ہے، بعض اوقات تو غلطى ميرى ہى ہوتى ہےن ليكن بعض اوقات بيوى كى بهى غلطى ہوتى ہے، اس صورت حال ميں مجهے كيا كرنا چاہيے ؟ ميں طاقتور ہوں وہ مجهے تكليف نہيں ديتى، الحمد للہ ہم دونوں مياں بيوى بہت خوش بهى ہيں، آخرى بار ميرى بيوى نے مجهے مارا تها تو ميں نے اسے مارنے كا ارادہ كيا ليكن الحمد للہ ميں نے ايسا نہيں كيا، جب سے ہمارى شادى ہوئى ہے ميں نے اسے نہيں مارا.

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ہميں تو يہ پتہ نہيں چل رہا كہ سائل كس سعادت و خوشى كى بات كر رہا ہے ؟

اور ہميں يہ بهى پتہ نہيں چل رہا كہ بہت زيادہ جهگڑنے اور آپ كو بيوى كے مارنے كے باوجود كيسے يہ سعادت و خوشى حاصل ہو رہى ہے ؟!

اس ميں كوئى شك نہيں كہ بيوى كا اپنے خاوند كو مارنا اور زدكوب كرنا اس گهر كى خرابى اور تباہى كا باعث اور اولاد كى تربيت كى عدم صلاحيت كا باعث بنتا ہے؛ كيونكہ والد اپنے بچوں كى اس حالت ميں كيسے تربيت كر سكتا ہے كہ بچے اپنى ماں كو ديكهيں وہ ان كے باپ كو مار رہى ہے تو خاك تربيت ہوگى ؟!

بہر حال جب آپ اپنے گهر كى اور اپنى بيوى كى اصلاح چاہتے ہيں تو پهر آپ كو بيوى كى اس حالت كا سبب معلوم ضرور كرنا چاہيے كہ وہ ايسا كيوں كرتى ہے، اور اس كا علاج ضرورى ہے.

ماہرين نے بيوى كى شدت پسندى كے كئى ايك اسباب بيان كيے ہيں، جن ميں سے چند ايك درج ذيل ہيں:

1 ـ اس كى سختى كا سبب خاوند كى سختى كے رد الفعل ميں ہو، جيسا كہ سوال ميں درج ہے يہ سبب يہاں نہيں ہے.

2 ـ يا پهر اس كا بچپن صحيح نہيں گزرا اس نے سختى كے سوا كچھ ديكها ہى نہيں، كہ والدين كى جانب سے يا پهر كسى بہن يا بهائى كى جانب سے اس پر سختى ہوتى رہى ہے.

3 ـ یا پھر خاوند کی شخصیت کی کمزوری کی بنا پر ہے اس کے کئی ایك اسباب ہیں، ہو سکتا ہے خاوند کام نہ کرتا ہو اور بیوی ہی سارے گھر کی ذمہ دار اور اخراجات پورے کرتی ہو اس کے لیے ملازمت وغیرہ کرے، جس کی وجہ سے وہ اپنی کمزور شخصیت پر زیادتی کرتے ہوئے تحکم کا رویہ اختیار کرتی ہو.

اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بیوی خوبصورت ہو، اور وہ یعنی خاوند بیوی کی خوبصورتی کی وجہ سے بالکل ہی بچھ جائے اور بیوی کو علم ہو کہ وہ اسے بہت زیادہ چاہتا ہے، اور اس سے صبر نہیں کر سکتا، اس طرح وہ اسے موقع سمجھ کر اپنے گھر پر اپنا کنٹرول جمانا چاہتی ہے.

اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بیوی حسب و نسب اور مقام و مرتبہ رکھتی ہو، یا پھر طاقتور خاندان سے تعلق رکھتی ہو، لیکن اس کے مقابلہ میں خاوند ایسا نہ ہو، تو اس طرح بیوی اپنے خاوند پر حاوی ہو جائے، اور اپنے مقام و مرتبہ کی بنا پر اپنے آپ کو بڑا سمجھے، خاص کر جب مرد کا اپنے گھر پر کنٹرول کم ہو اور وہ کمزور شخصیت کا مالك ہو.

4 ـ اور عورت میں شدت پسندی اور سختی کا سبب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ ایسی کتابوں کا مطالعہ کرتی ہو یا پھر ایسی اشیاء کا مشاہدہ کرتی ہو، یا پھر اس طرح کی مارکٹائی کے قصے سنتی ہو، یا دوسری طاقتور عورتوں سے اس طرح کی باتیں سنتی ہو، یا انسانوں میں سے شیطان صفت عورتیں اس کے ذہن میں یہ بات ڈالتیں ہوں کہ خاوند کو اس کی حد میں رکھنے کا یہی مناسب طریقہ ہے.

اس لیے جب آپ کو سبب کا علم ہو جائے تو پھر آپ اس سبب کا علاج بھی مناسب طریقہ سے نرمی کے ساتھ کریں، اور اس کے ساتھ ساتھ اسے وعظ و نصیحت بھی کریں، اور خاوند کے حقوق کے بارہ میں ذمہ داری کا احساس دلائیں.

اور اسے یہ یاد دلائیں کہ خاوند پر زبان درازی کرنے اور ہاتھ اٹھانے کی سزا کیا ہے، اور اسے متنبہ کریں کہ اس کے اس فعل کی بنا پر بچوں کی تربیت پر الٹ اثر پڑےگا اور تمہاری اولاد کی تربیت ناکام ہو کر رہ جائیگی، بلکہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کی کسی بچی میں بھی اس کی یہی شخصیت ابھر سکتی ہے.

اگر آپ کو یہ طریقہ نہ مل سکے تو پھر آپ کے لیے بیوی کے ساتھ سختی اور شدت کا طریقہ استعمال کرنا جائز ہے، اس لیے جب آپ کا حلم و بردباری اور اس کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرنے کی بنا پر وہ آپ پر ہاتھ اٹھانے کی جرات کرنے لگی ہے تو پھر ہو سکتا ہے آپ کا اس پر سختی اور شدت کرنا اور اس سے سخت رویہ اختیار کرنا اسے اس غلط کام کرنے سے روك دے.

چاہے آپ یہ شدت اور سختی زبان سے کریں یا ہاتھ کے ساتھ یا پھر اسے بستر سے علیحدہ کر کے، یا ہلکی سی مارنے کی سزا دے کر یہ سب ایسے وسائل ہیں جو ایك ٹیڑھی بیوی کو سیدھا کرنے کے وسائل ہیں، اور اپنی قوامیت

اور رجولیت و مردانگی کو مکمل ظاہر کرنے کا باعث ہیں.

قوامیت و نگران کا معنی یہ ہے کہ آپ اپنی شخصیت اپنے گھر میں ظاہر کریں اور گھر کے اخراجات بھی اپنے ذمہ لیں، اور اگر بیوی حدود سے تجاوز کرتی اور آپ سے زبان درازی یا پھر دست درازی کا رویہ اختیار کرتی ہے تو اسے ہلکی پھلکی مار کی سزا دینے میں کوئی حرج نہیں.

واقع تو یہ ہے کہ عورت کا اپنے خاوند پر اونچا ہونے کی کوشش کرنا، اور خاوند کے واجب حق نگرانی کو چھیننا یہ نافرمانی اور بددماغی کہلاتی ہے جو کچھ عورتوں میں پائی جاتی ہے، اور پھر مرد کا اپنی بیوی کی یہ عادت کو قبول کر لینا بھی ایك بددماغی کی قسم ہی ہے جو بعض مردوں کو لاحق ہوتی ہے، اور اس طرح وہ اس کے ایك حصہ سے دستبردار ہو رہا ہے جو اس کی قوامیت اور حاکم ہونے سے علیحدہ نہیں ہو سکتی تھی، لیکن اس نے اسے قبول کرتے ہوئے اس کے حصے بخرے کر دیے.

یہ ایسی حالت ہے جس کی اصلاح کرنا اور اس میں تبدیلی لانا ضروری ہے، اور اسی حالت پر نہیں رہنا چاہیے خاص کر جب اولاد بھی انہیں اس حالت میں دیکھ رہے ہوں.

آپ بیوی کو ہلکی پھلکی مار کی سزا دینے کا حکم معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (41199) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کی بیوی کو ہدایت دے اور اس کی اصلاح فرمائے، اور اس کی جانب سے آپ کو تکلیف برداشت کرنے پر صبر کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور آپ کو اس کی اصلاح کرنے کی توفیق نصیب کرے.

واللہ اعلم .